ماخذ تحقیقی مجلہ
ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 5, Issue 4, (Oct to Dec 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-IV)urdu-06
OPEN ACCESS

CC BY NC

ڈاکٹر نسیم الرحمان
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ فارسی، پنجاب یونیورسٹی، لاہور۔
ڈاکٹر شوکت حیات
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ فارسی، پنجاب یونیورسٹی، لاہور۔

چوتھی اور پانچویں صدی ہجری میں فارسی زبان کے دینی آثار کا تعارفی مطالعہ

Dr. Naseem ur Rehman*
Assistant Professor, Department of Persian, University of the Punjab, Lahore.
Dr. Shaukat Hayat
Assistant Professor, Department of Persian, University of the Punjab, Lahore.
***Corresponding Author:** shaukat.persian@pu.edu.pk

An Introductory Study of Persian Islamic Literature in 4th and 5th Century Hijri

Persian literature began with the advent of Islam. The earliest works of the Persian language were written in the early centuries of Islam. Along with poetry and literature, there are several historical and religious works in Persian literature. The 4th and 5th centuries Hijri are significant in that most of the Persian religious books were written in these centuries, some of which such as "Kashf al-Mahjub" and "Kemiya-e-Sa'adat" are still popular today. In this paper, a brief introduction to the religious books written in the 4th and 5th centuries of Hijri has been introduced.

Key Words: *Advent of Islam, Persian Language, Religious Literature, Kashf al-Mahjub, Kemiya-e-Sa'adat.*

مذہب اور ادب کسی قوم کے اہم ترین ثقافتی کاموں میں سے ہیں۔ مذہب زندگی گزارنے کا ایک طریقہ ہے اور ادب ایک آئینہ ہے جو زندگی کے کام کی عکاسی کرتا ہے۔ اسی وجہ سے تصوف اور عرفان نے ادب کو اپنے خیالات کی وضاحت اور وضاحت کا ذریعہ سمجھا ہے۔ جب ہم فارسی ادب کو دیکھتے ہیں تو ہمیں فارسی ادب کے آغاز

ISSN(P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 4, (Oct to Dec 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-IV)urdu-06
ماخذ تحقیقی مجلہ

سے ہی مذہب اور ادب ایک دوسرے سے جڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ فارسی ادبیات کا آغاز اسلامی دور سے ہی ہوتا ہے اور اس میں اسلامی تعلیمات کا اثر تہذیبی اور ادبی قربت کا نتیجہ ہے (ممتحن، محمدی، ۱۳۹۱: ۱۰۷)۔

فارسی نظم و نثر میں تالیفات کا باقاعدہ سلسلہ سامانی دور سے شروع ہوتا ہے۔ سامانی دور میں فارسی شاعری کے ساتھ ساتھ فارسی نثر پر بھی توجہ دی گئی اور بادشاہوں نے نثر لکھنے والوں یا ترجمہ کرنے والوں کو انعامات عطا کیے اور ان کے کام کو پسند کیا (صفا، ۱۳۶۷: ۶۰۲)۔ پانچویں صدی ہجری میں لکھی گئی فارسی کتابوں کی تعداد چوتھی صدی ہجری سے تقریباً چار گنا ہے اور سعید نفیسی کے نزدیک اس کا سبب یہ ہے کہ چوتھی صدی ہجری میں علماء نے اظہار خیال کے لیے عربی زبان کو زیادہ ترجیح دی مگر پانچویں صدی ہجری میں فارسی کو بھی اسی قدر توجہ ملی جتنی عربی زبان کو دی جاتی تھی (نفیسی، ۱۳۶۳: ۶۲)۔ ذبیح اللہ صفا کے نزدیک کتابوں کی اس کثرت کا ایک سبب تصوف کا رواج بھی ہے۔ اگرچہ اس دور کی لکھی ہوئی بہت سی کتابیں مغولوں کے حملے میں برباد ہو گئیں مگر جس قدر کتابیں ہم تک پہنچی ہیں، وہ اس عہد میں فارسی زبان کی وسعت اور ترقی کا اندازہ کرنے کے لیے کافی ہیں (صفا، ۱۳۶۷: ۸۷۸-۸۷۹)۔ ابتدائی دور میں جو نثر کی کتابیں لکھی گئیں، ان میں ایک اہم حصہ دینی کتابوں کا بھی ہے۔ چوتھی اور پانچویں صدی ہجری میں تفسیر، حدیث اور فقہی مسائل پر فارسی زبان میں کتابیں لکھی گئیں۔ اس دور کی نمائندہ کتابوں میں "کشف المحجوب" اور "کیمیائے سعادت" شامل ہیں۔ یہ دونوں کتابیں اپنی تالیف سے لے کر آج تک علماء اور صوفیا کے زیر مطالعہ رہی ہیں۔ کشف المحجوب اپنے نام کی مناسبت سے روحانی حجابات سے آگاہی دیتی ہے جبکہ کیمیائے سعادت ایک متناسب اسلامی زندگی گزارنے کے آداب سکھاتی ہے۔ ان کتابوں کے متعدد زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں۔ اردو زبان میں بھی ان کے کئی تراجم موجود ہیں۔ ذیل میں ان معروف دینی کتابوں کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے جو چوتھی اور پانچویں صدی ہجری میں فارسی زبان میں لکھی گئیں:

تفسیر:

۱۔ ترجمہ تفسیر طبری: چوتھی اور پانچویں صدی ہجری میں فارسی زبان میں کئی تفسیریں لکھی گئیں جن میں سے کچھ اب بھی باقی ہیں (یاحقی، ۱۳۷۷: ۱۰۱)۔ پہلی دینی کتاب جو فارسی زبان میں لکھی گئی، وہ محمد بن جریر طبری کی عربی تفسیر جامع البیان فی تفسیر القرآن کا فارسی ترجمہ ہے جو منصور بن نوح کی کوشش سے علماء کی ایک جماعت نے مکمل کیا۔ اس کتاب میں عربی الفاظ کا فارسی الفاظ اور تراکیب میں ترجمہ کیا گیا جو اس ترجمہ کو معتبر حیثیت عطا کرتا ہے (صفا، ۱۳۷۹: ۲۰۳)۔ اس کتاب کے کچھ حصے ایران کی لائبریریوں میں موجود ہیں۔

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 5, Issue 4, (Oct to Dec 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-IV)urdu-06
ماخذ تحقیقی مجلہ

۲۔ تفسیر جبائی: تفسیر طبری کے علاوہ جس تفسیر کا ذکر چوتھی صدی میں ملتا ہے، وہ تفسیر جبّائی ہے (صفا، ۱۳۶۷: ۱۷۱)۔

۳۔ تفسیر پاک: یہ کتاب بھی چوتھی صدی کے آخر یا پانچویں صدی کے شروع میں لکھی گئی اور تفسیرِ پاک کے نام سے معروف ہے (صفا،۱۳۴۷: ۷۸-۷۹)۔

۴۔ نسخہ کیمبرج یونیورسٹی: کیمبرج یونیورسٹی کی لائبریری میں ایک تفسیر موجود ہے جس کے بارے میں یقین ہے کہ چوتھی صدی ہجری میں لکھی گئی کیونکہ اس کے مؤلف نے چوتھی صدی ہجری کے بعد کے لوگوں کا ذکر نہیں کیا۔(صفا،۱۳۶۷: ۶۶۱)

۵۔ نسخہ استنبول: استنبول کے کتابخانۂ فاتح میں بھی ایک تفسیر کا حصہ موجود ہے (ایضاً)

6۔ تفسیر سورآبادی: یہ کتاب ابو بکر عتیق نیشابوری معروف بہ سورآبادی کی تالیف ہے جو پانچویں صدی ہجری میں لکھی گئی۔(یاحقی،۱۳۷۷: ۱۰۴)

7۔ تاج التراجم یا تفسیر اسفراینی: اس کا مؤلف امام عماد الدین ابوالمظفر شاہپور شافعی ہے جس نے ۴۷۱ ہجری میں وفات پائی۔(صفا، ۱۳۶۷: ۹۰۳)

8۔ تفسیر خواجہ عبداللہ انصاری: خواجہ عبداللہ انصاری نے ایک مختصر تفسیر لکھی تھی جو اب ناپید ہے۔اس کا تذکرہ رشید الدین میبدی نے اپنی تفسیر "کشف الاسرار و عدۃ الابرار" میں کیا ہے کہ انھوں نے خواجہ عبداللہ انصاری کی تصنیف کو بنیاد بنا کر یہ تفسیر لکھی ہے۔(میبدی،۱۴۴۴: ۳۱)

دیگر آثار:

9۔ رسالہ ابوالقاسم محمد سمرقندی: چوتھی صدی ہجری میں فقہ حنفی کے ایک رسالے کے دو خطی نسخے ملتے ہیں (صفا، ۱۳۶۷: ۶۴۷)۔ یہ رسالہ ابوالقاسم محمد سمرقندی کا لکھا ہوا ہے جسے بعد میں آٹھویں صدی کے ایک عالم خواجہ پارسا نے مکمل کیا۔ اس رسالے کا ابوالقاسم محمد سمرقندی کا لکھا ہوا حصہ فارسی نثر کے قدیم ترین نمونوں میں سے ہے (صفا، ۱۳۴۷: ۷۸)۔ اس کا ایک نسخہ ڈاکٹر مہدی بیانی کے پاس اور دوسرا نسخہ استنبول میں ہے۔

10۔ شرح تعرف: ابو ابراہیم اسمعیل بن محمد بن عبداللہ مستملی بخارایي (۴۳۴ق) کی لکھی ہوئی ایک فارسی شرح "شرح التعرف لمذہب التصوف" کا ذکر بھی ملتا ہے جو اس نے اپنے استاد کی کتاب "التعرف لمذہب التصوف" پر لکھی (نفیسی،۱۳۶۳: ۲۹)۔ اس کتاب کا دوسرا نام نور المریدین وفضیحۃ المدعین ہے

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 5, Issue 4, (Oct to Dec 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-IV)urdu-06
ماخذ تحقیقی مجلہ

11۔**نور العلوم:** یہ کتاب مشہور صوفی بزرگ شیخ ابو الحسن خرقانی (۴۲۵ھ ق) سے منسوب ہے جس کا ایک خطی نسخہ برٹش میوزیم میں ہے اور اسے روسی مستشرق برتلس نے ۱۹۲۹ء میں روسی زبان کے رسالے "ایران" میں شائع کیا۔(صفا،۱۳۷۹: ۲۰۵)۔

12۔**رسالہ معراجیہ یا معراجنامہ:** شیخ ابو الحسن خرقانی سے ایک رسالہ "معراجیہ" یا "معراجنامہ" بھی منسوب ہے جو انھوں نے اپنے دوستوں کے لیے لکھا۔ اس میں معراج کے حوالے سے مباحث شامل ہیں۔(صفا،۱۳۶۷: ۶۲۷)

۱۳۔**قصص الانبیاء:** پانچویں صدی ہجری میں احمد بن منصور تخجتی نے ابو محمد عبدالعزیز بن عثمان جسری کی کتاب "تکملۃ اللطایف" کو "قصص الانبیا" کے عنوان سے فارسی میں ترجمہ کیا۔(نفیسی،۱۳۶۳: ۶۳)

۱۴۔**قصص الانبیاء:** اسحاق بن منصور بن خلف نیشاپوری کی مرتب کردہ کتاب "قصص الانبیاء" بھی پانچویں صدی ہجری کی فارسی کتاب ہے(نفیسی،۶۴: ۱۳۶۳)۔ اس کتاب میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، خلفائے راشدین اور حضرت عباس کے بارے میں ایک سو چودہ حکایتیں شامل ہیں(صفا،۱۳۴۷: ۳۱)

۱۵۔**نفائس العرائس:** یہ کتاب ابو الحسن احمد بن عبید اللہ یا محمد بن عبداللہ کسائی کی کتاب "قصص الانبیاء" کا ترجمہ ہے جو محمد بن حسن دیدوزمی نے کیا ہے(نفیسی،۶۴: ۱۳۶۳)۔

۱۶۔**مجموعۂ سلطانی:** یہ کتاب فقہ حنفی کے مسائل پر مشتمل ہے اور محمود غزنوی کے حکم سے لکھی گئی۔ اس کا مؤلف نامعلوم ہے(نفیسی،۱۳۶۳: ۷۲)۔

۱۷۔**ترجمۂ رسالہ قشیریہ:** امام ابو القاسم عبدالکریم بن ہوازن قشیری (۴۶۵ھ) نے ۴۳۷ھ ق میں تصوف کے مسائل پر مشتمل رسالہ لکھا جو "رسالہ قشیریہ" کے نام سے مشہور ہے۔ امام قشیری کی وفات کے قریبی سالوں میں ان کے ایک شاگرد خواجہ ابو علی بن احمد العثمانی نے اس کا فارسی ترجمہ کیا۔(صفا،۱۳۶۷: ۸۸۹)۔ پروفیسر براؤن نے بھی رسالہ قشیریہ کے ایک فارسی ترجمہ کی طرف اشارہ کیا ہے جو برٹش میوزیم لائبریری میں نسخہ نمبر Or. 4118 پر موجود ہے (Browne, 1956 :288)۔

۱۸۔**کشف المحجوب:** اس دور کی معروف ترین کتاب کشف المحجوب ہے جو ۴۶۰ ہجری کے آس پاس تالیف ہوئی۔ اس کے مؤلف ابو الحسن سید علی بن عثمان الجلابی الہجویری المعروف داتا گنج بخش ہیں(صفا،۱۳۶۷: ۸۹۲)۔ اس کا موضوع تصوف کے مسائل ہیں۔ اس میں صحابہ کرام، اہل بیت اور صوفیا کے تذکرہ کے ساتھ ساتھ عرفانی موضوعات پر مفید نکات پیش کیے گئے ہیں۔

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 5, Issue 4, (Oct to Dec 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-IV)urdu-06
ماخذ تحقیقی مجلہ

۱۹۔ جامع الحکمتین: ناصر خسرو نے ۴۶۲ ہجری میں خواجہ ابو الہیثم کے معروف قصیدے کی شرح لکھی جو جامع الحکمتین کے نام سے معروف ہے (صفا،۱۳۶۷: ۸۹۴)

۲۰۔ وجہ دین: ناصر خسرو کی تالیف ہے جس میں اسماعیلی عبادات، احکام شریعت، مسائل کلام اور تاویلات کا ذکر ہے۔(صفا،۱۳۶۷: ۸۹۵)

۲۱۔ گشائش و رہائش: ناصر خسرو کے فارسی رسائل میں سے ہے جس میں کچھ سوالات کا جواب دیا گیا ہے (صفا، ۱۳۶۷: ۸۹۷)

۲۲۔ رسائل خواجہ عبداللہ انصاری: خواجہ عبداللہ انصاری (۳۹۶۔۴۸۱ق) پانچویں صدی ہجری کے صوفیا میں سے ہیں۔ ان کے رسائل اس دور کی فارسی نثر کا عمدہ نمونہ ہیں اور تاثیر کے باعث آج بھی توجہ سے پڑھے جاتے ہیں۔ خواجہ عبداللہ نے پہلی بار مسجع نثر کا انداز استعمال کیا (عبداللہ، ۱۳۱۹: یب)۔ خواجہ عبداللہ انصاری کے ان رسائل میں مناجات نامہ، نصائح، زاد العارفین، کنز السالکین، قلندر نامہ، محبت نامہ، ہفت حصار، رسالۂ دل و جاں، رسالۂ واردات، اور الٰہی نامہ شامل ہیں (صفا،۱۳۷۹: ۵۲۷)۔ یہ رسائل متعدد مرتبہ چھپ چکے ہیں۔ مناجات نامہ ۲۰۱۸ء میں اردو ترجمہ کے ساتھ پاکستان میں شائع ہو چکا ہے (عبداللہ، ۲۰۱۸)۔

۲۳۔ طبقات صوفیہ: خواجہ عبداللہ انصاری نے ابوعبدالرحمن محمد بن حسین السلمی نیشابوری کی عربی کتاب طبقات صوفیہ کا ترجمہ بھی کیا تھا جسے مولانا جامی نے نفحات الانس کے مآخذ میں شامل کیا۔(صفا،۱۳۷۹: ۵۲۷)

۲۴۔ کتاب السوانح فی معانی العشق: تصوف کے موضوع پر اس کتاب کے مؤلف امام ابو الفتوح احمد بن محمد غزالی ہیں جو امام غزالی کے بھائی ہیں۔ (نفیسی، ۶۴: ۱۳۶۳)

۲۵۔ تازیانۂ سلوک: یہ کتاب بھی امام احمد بن محمد غزالی کی تصنیف ہے۔ اس کتاب میں ایک خط کی صورت میں عرفانی مباحث پیش کیے گئے ہیں۔ (ایضاً)

۲۶۔ بیان الادیان: یہ کتاب ۴۸۹ ہجری میں لکھی گئی۔ اس کا مؤلف ابو المعالی محمد بن عبید اللہ علوی غزنوی ہے۔ یہ مذاہب کے بارے میں قدیم ترین کتاب ہے جو ہم تک پہنچی ہے (نفیسی، ۶۳: ۱۳۶۳)۔ اس کتاب میں اسلام کے بعد کے مذاہب کے بارے میں تفصیل موجود ہے (صفا،۱۳۴۷: ۸۳)۔

۲۷۔ کیمیائے سعادت: کیمیائے سعادت اس دور کی معروف ترین کتابوں میں سے ہے۔ یہ کتاب امام غزالی کی تصنیف ہے۔ یہ کتاب امام غزالی کی اپنی ہی عربی کتاب احیاء العلوم کا خلاصہ ہے اور ۴۹۰ ہجری سے ۵۰۰ ہجری کے درمیان

ISSN(P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 4, (Oct to Dec 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-IV)urdu-06
ماخذ تحقیقی مجلہ

لکھی گئی ہے(صفا،۱۳۷۹: ۵۳۰)۔غزالی نے اس کتاب کو چار عنوان اور چار ارکان میں تقسیم کیا ہے۔چار عنوان میں "شناختن نفس خویش، شناختن حق تعالی، شناختن دنیا، شناختن آخرت" شامل ہیں اور چار ارکان میں "عبادات، معاملات، مہلکات اور منجیات" شامل ہیں۔

چوتھی صدی اور پانچویں صدی ہجری کے آغاز میں لکھی گئی ان کتابوں کی نثر سادہ اور روان ہے اور فارسی کی ابتدائی نثر کا بہترین نمونہ ہے۔ عربی الفاظ و تراکیب سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کی گئی ہے۔ البتہ ضروری عربی الفاظ و تراکیب کا استعمال ملتا ہے۔ الفاظ اور فعل کی تکرار جو اس دور کی فارسی نثر کی ایک خوبی ہے، ان کتابوں میں بھی نظر آتی ہے(صفا،۱۳۶۷: ۶۰۷)۔

کتابیات

- عبداللہ انصاری، خواجہ (۱۳۱۹ش)، رسائل خواجہ عبداللہ انصاری، با تصحیح و مقدمہ و شرح حال کامل بہ قلم سلطان حسین تابندہ گنابادی، چاپخانہ ارمغان، بی جا
- عبداللہ انصاری، خواجہ (۲۰۱۸ء)، مناجات نامہ مع اردو ترجمہ، نکمت پرنٹرز لمیٹڈ، بی جا
- صفا، ذبیح اللہ (۱۳۶۷ش)، تاریخ ادبیات در ایران، جلد اوّل، انتشارات فردوس، تہران
- صفا، ذبیح اللہ (۱۳۴۷ش)، نثر فارسی (از آغاز تا عہد نظام الملک طوسی)، انتشارات کتابفروشی ابن سینا، تہران
- صفا، ذبیح اللہ (۱۳۷۹ش)، تاریخ ادبیات ایران (خلاصۂ تاریخ ادبیات در ایران)، جلد اول، انتشارات فردوس، تہران
- ممتحن، مہدی؛ محمدی، گرد آفرین (۱۳۹۱ش)، "بررسی تجلی و حضور مضامین دینی در ادبیات فارسی پیش از قرن ہفتم"، مجلہ مطالعات ادبی متون اسلامی، مشہد، شمارہ ۲، پاییز ۱۳۹۱ش، صص ۱۰۵-۱۲۴
- میبدی، فضل اللہ (۱۴۴۴ق)، تفسیر سورۃ الفاتحہ ماخوذ از کشف الاسرار و عدۃ الابرار مع اردو ترجمہ، نکمت پرنٹرز لمیٹڈ، بی جا
- نفیسی، سعید (۱۳۶۳ش)، تاریخ نظم و نثر در ایران و در زبان فارسی، جلد اوّل، انتشارات فروغی، تہران
- یاحقی، دکتر محمد جعفر (۱۳۷۷ش)، تاریخ ادبیات ایران، شرکت چاپ و نشر کتابہای درسی ایران، تہران
- Browne, Edward G. (1956), A Literary History of Persia, Vol II, The University Press, Cambridge.